سوال

(558)احرام کی حالت میں چہرہ ننگا رکھنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث میں آیا ہے کہ عورت حالت احرام میں نقاب نہ لے اور نہ دستانے پہنے، توکیا وہ اپنا چہرہ اورہاتھ ننگے رکھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''عورت بحالت احرام نقاب نہ لے اور نہ دستانے پہنے۔'' (سنن النسائی،کتاب مناسک الحج،باب النھی عن ان تنتقب المراۃ الحرام،حدیث:2674وسنن ابی داود،کتاب المناسک،باب ما یلبس المحرم،حدیث:1827،1826،1825وصحیح بخاری،کتاب الحج،باب ماینھی من الطیب للمحرم،حدیث:1741۔) یعنی عورت کےلیے احرام کے دوران میں نقاب باندھنا جائز نہیں ہے۔ لیکن اگراس کے پاس سے اجنبی مرد گزرتے ہیں تواس پر واجب ہے کہ ان سے اپنا چہرہ نقاب لیے بغیر چھپائے،یعنی سر کے کپڑے سے،اوڑھنی یا چادر سے([1])جیسے کہ نبی علیہ السلام کے دورمیں عورتیں کرتی تھیں۔کیونکہ نقاب چہرے کا خاص لباس ہے جیسے کہ قمیص بدن کا لباس ہے۔اسی طرح ہاتھوں کا لباس دستانے بھی حالت احرام میں استعمال نہیں کیے جاسکتے۔مگراجنبی پاس سے گزریں تواپنی پردے کی چادروغیرہ سے اپنے ہاتھ چھپائے۔

---

[1] اس کیفیت کو ہمارے ہاں گھونگٹ نکالنا کہتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر401

محدث فتویٰ